سوال

(278)حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے خواب کی روایۃاور درایۃ حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(وَعَنْ سَلْمَى قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْت : مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - تَعْنِي فِي الْمَنَامِ - وَعَلَى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ التُّرَابُ فَقُلْتُ : مَا لَكَ [ص:1738]يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : «شَهِدْتُ قَتْلَ الْحُسَيْنِ آنِفًا» رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ : هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

یہ حدیث روایۃاور داریۃ کیسی ہے؟کیا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ خواب سچ ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث روایۃ سخت ضعیف وناقابل اعتبار بلکہ مردود ہے۔کیونکہ سلمی البکریہ مجہول الذات والحال ہیں۔اور مجہول العین کی روایت بالاتفاق غیر مقبول ہے،اوراگر بالفرض قابل التفات ہوبھی تو حدیث (من رانی فی المنام فقدرانی اوفقد رانی الحق) کی رو سے اگرچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپﷺ کی ہی صورت مثالی دیکھی تھی،لیکن چونکہ یہ محض ایک خواب ہے،

اس لئے اس سے کوئی حکم ثابت نہیں ہوسکتا،اورنہ کسی مسئلہ پر استدلال کیا جاسکتا ہے۔

پس اس حدیث سے سالانہ اظہار رنج وغم اور حزن وملال پر استدلال انتہائی جہالت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب جامع الاشتات والمتفرقات